Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴ فون ۴۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پیر

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۹ ربیع الاول ۱۴۰۰ھ ۲۸ صلح ۱۳۵۹ہش ۲۸ جنوری ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۷ جنوری۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احبابِ جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح سے خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے۔

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۲۵ صلح (جنوری)۔ آج یہاں نمازِ جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد اقصیٰ میں پڑھائی۔ نمازِ جمعہ سے قبل خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے حضور نے ناجائز طریقوں سے اموال کمانے کی ممانعت سے متعلق سورۃ البقرہ کی آیت ۱۸۹ اور سورۃ النساء کی آیات ۲۸ تا ۳۱ کی تفسیر فرمائی اور مال کو ناجائز طریق سے کھانے والوں کے بارے میں قرآنی انذار سے آگاہ فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ اِن آیاتِ قرآنی میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو حکم دیا ہے کہ وہ مال کو ناحق اور ناجائز طریق سے نہ کھائیں۔ حضور نے فرمایا کہ انسان نے مال کو غصب کرنے کے متعدد طریق بنا رکھے ہیں جن میں چوری، ڈکیتی، کم تولنا، ملاوٹ کرنا، ناقص مال دے دینا، رشوت لینا، حکام پر اثر و رسوخ ڈال کر مال کو غصب کرنا اور اسی طرح کے بہت سے دیگر طریق شامل ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ دُنیا میں بہت بڑا فساد اسی بات سے پیدا ہوتا ہے کہ ایک انسان جانتے بوجھتے ہوئے کہ فلاں مال پر اس کا حق نہیں ہے اسکو حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس مقصد کے لئے حکام کے پاس مقدمات دائر کرتا ہے حضور نے اس ضمن میں فرمایا کہ ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں جو مال جاتا ہے اس کے جائز طریقے بھی ہیں قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ان جائز طریقوں کا ذکر کرتے ہوئے تجارت کے دو اصول مقرر فرمائے ہیں اوّل یہ کہ یہ خدا کی ہدایت اور خدا کے قائم کردہ طریق پر صاف ستھری تجارت ہو اور دوسری یہ کہ یہ تجارت باہمی رضامندی سے ہو۔ حضور نے فرمایا کہ اِس آیت کے ایک (باقی صفحہ ۸ پر)

نائیجیریا کے نوجوانوں کی اخلاقی پختگی کیلئے جماعتِ احمدیہ سے اقدامات کی اپیل

جماعتِ احمدیہ نائیجیریا کے تیسویں جلسہ سالانہ کے لئے اوگن سٹیٹ کے گورنر بسی اونا بانجو کا پیغام

لیگوس۔ نائیجیریا کی اوگن سٹیٹ کے گورنر چیف بسی اونا بانجو نے کہا ہے کہ احمدیہ مسلم مشن نے نائیجیریا کی اقتصادی اور سماجی اور خصوصاً تعلیمی میدان میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کے تیسویں جلسہ سالانہ کے موقع پر ایک خیرسگالی پیغام میں گورنر موصوف نے اِن خیالات کا اظہار کرتے ہوئے مشن کے اربابِ اختیار سے یہ درخواست بھی کی ہے کہ وہ نائیجیریا کے نوجوانوں میں اخلاقی مضبوطی پیدا کرنے کے لئے بھرپور کوشش کریں اور اپنی پہلے سے جاری شدہ کوششوں میں کوئی کمی نہ آنے دیں۔

گورنر صاحب موصوف کا یہ پیغام ۲۳ دسمبر ۱۹۷۹ء کو جلسہ سالانہ کے افتتاحی اجلاس میں پڑھ کر سنایا گیا۔ پیغام کا مکمل متن درجِ ذیل ہے:۔

"جناب چیئرمین

احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا کے تیسویں جلسہ سالانہ کے نمائندگان۔

ممتاز خواتین و حضرات،

یہ بات میرے لئے انتہائی خوشی کا موجب ہے کہ مَیں آپ کے مشن کے تیسویں جلسہ سالانہ کے موقع پر جو اِس وقت لاگوس میں ہو رہا ہے ایک پُرخلوص خیرسگالی کا پیغام بھیج رہا ہوں۔ اِس سال کا جلسہ سالانہ اِس لحاظ سے ایک خاص جلسہ ہے کہ یہ ملک میں سول قانون کی بحالی کے بعد پہلی بار منعقد ہو رہا ہے۔ مَیں نے جلسہ سالانہ کے جملہ پروگراموں کا بڑی دلچسپی سے جائزہ لیا ہے اور مجھے یقینِ کامل ہے کہ جلسہ کے جملہ شرکاء جلسہ کے پروگراموں سے بھرپور فائدہ اُٹھائیں گے۔

(۲) احمدیہ مسلم مشن نے اِس ملک کی اقتصادی اور سماجی ترقی کے ضمن میں اور خصوصاً تعلیمی میدان میں نمایاں خدمات سرانجام دی ہیں۔ اِس وقت جبکہ مَیں مشن کے ذمہ دار احباب اور دیگر اراکین کو ان کی ماضی کی کامیابیوں پہ خراجِ تحسین پیش کر رہا ہوں مجھے امید ہے کہ وہ اپنی کوششوں میں کوئی کمی نہ آنے دیں گے اور یہ مشن اپنی کارکردگی سے خود کو ایک ترقی کرنے والا ادارہ ثابت کرے گا۔

(۳) ایک مسئلہ جس پر مَیں موجودہ جلسہ کے دوران آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ ہماری نوجوان نسل میں اخلاقی اقدار کی کمی ہے۔ اِس کمی کا اظہار مختلف طریقوں سے ہوتا ہے جس میں تشدّد، منشّی اشیاء کا استعمال، لاقانونیت اور مجاز حکام کا احترام نہ کرنا شامل ہے اور مجھے یقین ہے کہ آپ اِس ملک کے لئے بہت ہی اچھا کام کریں گے اگر آپ اِس جلسہ میں ہماری قوم کی نوجوان نسل میں اخلاقی اقدار اور اچھے کردار کی بحالی کیلئے کوئی منضبط پروگرام وضع کر سکیں۔

(۴) مَیں آپ کے مشن کا بہت بہت شکرگزار ہوں کہ آپ نے مجھے دعوت دی۔ مَیں آپ کے لئے نیک ثمرات حاصل ہونے کے لئے دعاگو ہوں۔ خدا آپ کے ساتھ ہو اور ہمیشہ آپ کو ہدایت دیتا رہے۔"

جماعتِ احمدیہ کی ۵۸ ویں مجلسِ مشاورت

۲۸، ۲۹، ۳۰ مارچ ۱۹۸۰ء کو منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ تعالےٰ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کی ۵۸ ویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۸-۲۹-۳۰ امان ۱۳۵۹ ہش (مطابق ۲۸-۲۹-۳۰ مارچ ۱۹۸۰ء) بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہوگی۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا وجودِ اللہ تعالیٰ کی صفات کا کامل مظہر تھا

آپ نے جس رنگ میں اللہ تعالیٰ کی عظمت کو دنیا میں ظاہر کیا کسی اور نے ظاہر نہیں کیا اور نہ کوئی کر سکتا تھا

دوسری طرف آپ نے بنی نوع انسان کو دکھوں سے بچانے اور ہر قسم کے سُکھ پہنچانے میں خُلقِ عظیم کا مظاہرہ فرمایا

(سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۲۹ اگست ۱۹۶۹ء کو الامتیاز کراچی میں خطبہ جمعہ کے دوران سورۃ الانعام کی آیات قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ بِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ کی تفسیر کرتے ہوئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور جلالتِ شان اور رفیع الشان مقام پر روشنی ڈالی۔ حضور کے اس پُر معارف خطبہ کا ایک اقتباس ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے۔

حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی جسمانی، ذہنی، اخلاقی اور روحانی قوتیں اس رنگ میں کامل اور مکمل تھیں کہ کوئی انسان پہلوں اور پچھلوں میں سے ان کا مقابلہ ہی نہیں کر سکتا کیونکہ آپ نے کمالِ فنا کے ذریعہ ایک کامل حیات پائی تھی۔ آپ نے اپنی اس حیاتِ مقدسہ کو اپنی ذاتی اغراض کے حصول کا ذریعہ نہیں بنایا بلکہ آپ زندگی بھر توحیدِ خالص کے قیام میں ہمہ تن کوشاں اور بنی نوع انسان کی خدمت میں ہمہ تن مصروف رہے ...

پھر لَا شَرِیْکَ لَہٗ میں بتایا کہ ایسا انسان شرک کی ہر راہ سے بچنے والا ہوتا ہے اور اللہ کی صفات اور اس کے جلوؤں کا مظہر ہوتا ہے۔ اگرچہ اللہ تعالےٰ کی صفات غیر محدود ہیں اور ان سب کا اپنے علم میں احاطہ کر کے ان کا مظہر بننا انسان کے بس کی بات نہیں۔ تاہم انسانیت کے ساتھ جن صفات اور ان کے جلوؤں کا تعلق ہے ہر انسان بقدر استعداد اور کوشش ان کا مظہر بن سکتا ہے اور ایسے انسان کی زندگی دراصل اللہ تعالےٰ کے جلال کی مظہر اور اس کی عظمت اور کبریائی کے قیام کا باعث ہوتی ہے ایسی مبارک زندگیوں میں سے حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مقدسہ اللہ تعالےٰ کی صفات کی مظہر اتم تھی۔ آپ نے اللہ تعالےٰ کے جلال اور اس کی عظمت اور کبریائی کو قائم کرنے میں دن رات ایک کر دیا۔ اور دوسری طرف خدا تعالیٰ کی ہر مخلوق خصوصاً بنی نوع انسان کو ہر قسم کے دکھوں سے بچانے اور ہر قسم کے سُکھ پہنچانے میں اپنے خلقِ عظیم کا بے نظیر مظاہرہ کیا۔

پس حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا وجود اللہ تعالےٰ کی صفات کا کامل مظہر تھا۔ آپ نے جس رنگ میں اللہ تعالےٰ کی عظمت و جلال اور اس کی کبریائی کو دنیا میں ظاہر کیا اس رنگ میں نہ کسی اور انسان نے ظاہر کیا اور نہ کر سکتا تھا کیونکہ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ کا کامل مظاہرہ آپ ہی نے کیا۔ اللہ تعالےٰ کی صفات کا سب سے زیادہ علم آپ ہی کو تھا کیونکہ جب تک الٰہی صفات کا علم نہ ہو اللہ تعالےٰ کی پیروی نہیں کی جا سکتی اور اس کی صفات کا مظہر نہیں بنا جا سکتا ... پس حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مبارک سے یہ کہلوایا کہ مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ مَیں خدا تعالےٰ کی معرفت کے نتیجہ میں ایک طرف عظمت و جلال الٰہی کو قائم کروں اور دوسری طرف بنی نوع انسان کی خدمت کرتا رہوں ..

اس وقت دنیا حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مقدسہ کے ہر دو پہلوؤں کے مظاہرے اور ہر دو جلوؤں کی محتاج ہے۔ جہاں تک اللہ تعالیٰ کی عظمت اور جلال کا تعلق ہے دنیا اس سے ناواقف اور ناآشنا ہے۔ وہ چیز جو الٰہی عظمت و جلال کے مقابلہ میں کروڑواں حصہ بھی نہیں ہے۔ بسا اوقات انسان اپنا سر اس کے سامنے جھکا دیتا ہے۔ حالانکہ ہر وہ سر جو خدا تعالےٰ کے آستانہ کے علاوہ کسی اور جگہ جھکتا ہے۔ وہ ہمیں بتا رہا ہوتا ہے کہ دراصل دنیا کو حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کی ضرورت ہے۔ لیکن لوگ آپ کے مقام کو پہچاننے اور اپنی ضرورت کو سمجھتے نہیں۔ دوسری طرف اللہ تعالےٰ نے اسلام میں انسان کے جو حقوق قائم کئے ہیں ان سے بڑی بے اعتنائی برتی جا رہی ہے انسانی حقوق ادا نہیں ہو رہے ہیں ... غرض بنی نوعِ انسان کا خادم بننا اور بنی نوعِ انسان کا ہمدرد و غمخوار بننا ہر ایک احمدی کا فرض ہے ... ایک طرف تو ہم توحیدِ خالص پر قائم ہوں اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور سے نہ کوئی رشتہ باقی رہے، نہ کسی اور سے کوئی محبت باقی رہے۔ صرف اللہ تعالےٰ پر ہمارا توکل ہو۔ دنیا کے جتنے رشتے ہیں، دنیا کے جتنے تعلقات ہیں وہ خدا میں ہو کر اسکی رضا کیلئے اور اسکی ہدایت کے مطابق ہوں۔ یہ دنیا اگرچہ تعلقات پر قائم ہے لیکن جب خدا تعالیٰ کہے کہ ان رشتوں کو سمجھو تو اس وقت ہم ان رشتوں کو رشتہ سمجھیں۔ جب خدا تعالیٰ کہے کہ ان تعلقات کو قائم کرو تو اس وقت ہم ان تعلقات کو قائم کرنیوالے ہوں۔ ہم خدا کے حکم اور ہدایت کے مطابق بنی نوعِ انسان کی اس رنگ میں خدمت کرنے والے ہوں کہ اس کے بندے اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اس کے جلال کو سمجھنے لگیں اور دوسری طرف اس کے بندوں کی دنیوی یا نفسانی تکالیف کو دور کریں ... وَ بِذٰلِکَ اُمِرْتُ میں اللہ تعالیٰ نے یہی حکم دیا ہے جس کی حقیقی تفسیر حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ میں ہمارے سامنے ہے۔ پس اس اسوۂ حسنہ کی پیروی میں قرآن کریم کی روشنی کو دنیا میں پھیلانا ہمارا فرض ہے اللہ تعالےٰ ہمیں اپنے اس فرض کو کما حقہ ادا کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین (الفضل ۱۱ جولائی ۱۹۷۱ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تفسیر سورۃ الفاتحہ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیاری تفسیر

(مکرم حافظ مظفر احمد صاحب استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ)

ارشادِ امام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۸ اکتوبر ۱۹۷۹ء کو سالانہ اجتماع انصار اللہ سے اپنے اختتامی خطاب میں "صد سالہ احمدیہ جوبلی" کے آئندہ دس سالہ منصوبہ کے ضمن میں ایک تحریک یہ فرمائی تھی کہ

"جماعت احمدیہ میں کثرت سے ایسے لوگ ہونے چاہئیں جو ان کتب حدیث کو پڑھنے اور جاننے والے ہوں جن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی . . . تفسیر پائی جاتی ہے۔ اور پھر وہ اس پیاری تفسیر کو ہر احمدی کے کان تک پہنچانے والے ہوں"

(الفضل ۲۹ اکتوبر ۱۹۷۹ء)

امام وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے تعمیل ارشاد کی سعادت پاتے ہوئے حصول برکت کی خاطر اس سلسلہ کی ابتدا سورۃ الفاتحہ کی تفسیر سے کی جا رہی ہے کہ یہ قرآن کریم کی سب سے پہلی بہترین اور عظیم ترین سورۃ ہے۔ اور آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد بھی ہے کہ کوئی اہم کام جو الحمد للہ سے شروع نہ کیا جائے وہ بے برکت ہوتا ہے۔ لیکن اصل مضمون شروع کرنے سے پہلے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی تفسیر کی ضرورت و اہمیت اور عظمت و شان بیان کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔

تفسیر رسول اللہ کی ضرورت و اہمیت

قرآن عظیم کے پہلے آخری اور اصل مفسر حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ جن پر یہ پیارا اور بابرکت کلام نازل ہوا۔ اور جو اس کے اوّل مخاطب تھے۔ اللہ تعالیٰ نے شارح قرآن کا یہ مقام بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ۔ (النحل ۴۵)

اور تجھ پر ہم نے یہ کامل ذکر نازل کیا ہے تاکہ تو سب لوگوں کو وہ (فرمانِ الٰہی) جو (تیرے ذریعہ) ان کی طرف نازل کیا گیا ہے کھول کر بتائے

اور فرمایا

وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا۔

(الحشر: ۸)

اور رسول جو کچھ تم کو دے اس کو لے لو اور جس سے منع کرے اس سے رک جاؤ

خود رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔

"سنو! مجھے قرآن عطا کیا گیا ہے اور اس کی مثل دیگر سنت (حدیث بطور تفسیر قرآن) بھی دی گئی ہے۔ خبردار رہنا! ممکن ہے کوئی سیر شکم شخص اپنی مسند پر بیٹھ کر غرور سے آکر یہ کہہ دے کہ تمہارے لئے صرف قرآن ضروری ہے پس اس قرآن میں جو حلال پاؤ اسے حلال سمجھو اور جو چیزیں اس میں حرام پاؤ اسے حرام قرار دو۔ وبس" (مسند احمد بحوالہ کنز العمال)

ایک صحابی عرباض رض کا بیان ہے کہ حضور نے فرمایا۔

"کیا اپنی مسند پر براجمان کوئی متکبر انسان یہ خیال کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سوائے اس کے جو اس قرآن میں ہے اور کسی چیز سے نہیں روکا۔ سنو خدا کی قسم مجھے اور احکام بھی دیئے گئے ہیں۔ نصائح بھی کئے گئے ہیں اور بعض چیزوں سے روکا بھی گیا ہے۔ یہ سب مثل قرآن جتنے بلکہ اس سے بھی زیادہ ہیں۔"

(ابو داؤد بحوالہ کنز العمال)

ابو رافع رض بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"میں تم میں سے کسی کو اپنی مسند پر تکیہ لگائے (متکبرانہ انداز میں) نہ پاؤں۔ کہ میرے اوامر و نواہی میں سے کوئی بات اس کے پاس پہنچے اور وہ کہہ دے۔ کہ میں اسے نہیں جانتا (بلکہ) اللہ کی کتاب میں جو ہم پائیں گے۔ اس کی پیروی کریں گے"۔

(مسند احمد بحوالہ کنز العمال)

ابو ہریرہ رض روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"جو حکم میں نے تم کو دیئے ہیں ان پر عمل کرو اور جس سے تمہیں روکتا ہوں اس سے باز رہو۔"

(ابن ماجہ بحوالہ کنز العمال)

ان آیات و احادیث سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اقوال کی حیثیت اور عظمت ظاہر و باہر ہے۔ اس امر کی مزید وضاحت کے لئے ہم اس زمانہ کے حکم و عدل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند ارشادات بھی نقل کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن کریم کی تفسیر کے معیار بیان فرمائے اور فرمایا کہ پہلا معیار قرآن کریم کے بعض حصے اس کے بعض دوسرے حصوں کی تفسیر ہیں۔ اس کے بعد فرماتے ہیں:۔

"دوسرا معیار رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی تفسیر ہے۔ اس میں شک نہیں کہ سب سے زیادہ قرآن کریم کے سمجھنے والے ہمارے پیارے اور بزرگ مرتبت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تھے۔ پس اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کوئی تفسیر ثابت ہو جائے تو مسلمان کا فرض ہے کہ بلا توقف اور بلا دغدغہ قبول کرے نہیں تو اس میں الحاد اور فلسفیت کی رگ ہوگی۔"

(برکات الدعا صفحہ ۱۸)

نیز فرمایا۔

"قرآن شریف کے سمجھنے کے واسطے حدیث ضروری ہے قرآن شریف میں جو احکام نازل ہوئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے عملی رنگ میں کر کے اور کرا کے دکھا دیا اور ایک نمونہ قائم کر دیا۔ اگر یہ نمونہ نہ ہوتا تو اسلام سمجھ میں نہ آسکتا۔"

(الحکم ۱۷ جون ۱۹۰۶ء صفحہ ۲ بحوالہ فتاویٰ مسیح موعود)

اسی طرح فرمایا:۔

"اور احادیث صحیحہ قرآن سے باہر نہیں کیونکہ وحی غیر متلو کی مدد سے وہ تمام مسائل قرآن سے مستخرج اور مستنبط کئے گئے ہیں۔"

(فتاویٰ احمدیہ صفحہ ۸ بحوالہ فتاویٰ مسیح موعود)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے وحی متلو (وحی جلی قرآنی) کے ساتھ اور چیزیں دیئے جانے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اول مکاشفات صحیحہ، دوم رؤیاء اور سوم وحی خفی ہے۔ اس تیسری قسم کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"وحی متلو کے ساتھ ایک خفی وحی عنایت ہوتی ہے یہی وحی ہے جس کو وحی غیر متلو کہتے ہیں۔ اور متصوفہ اس کا نام وحی خفی اور وحی دل بھی رکھتے ہیں کہ وحی سے غرض یہ ہوتی ہے کہ بعض اشارات وحی متلو کے منزل علیہ پر ظاہر ہوں۔"

(مباحثہ لدھیانہ صفحہ ۱۰۶)

سورۃ فاتحہ کے بارہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات بیان کرتے ہوئے پہلے اس کے فضائل و برکات کا ذکر آتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر کام جو اللہ تعالیٰ کی حمد اور مجھ پر درود بھیجنے کے ساتھ شروع نہ کیا جائے وہ ادھورا، ناتمام اور بے برکت ہوتا ہے۔ (درّ منثور)

عظیم ترین سورۃ

ابو سعید بن المعلّٰی بیان کرتے ہیں کہ میں مسجد (نبوی) میں نماز پڑھ رہا تھا مجھے رسول اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صلی اللہ علیہ وسلم نے آواز دی۔ میں نے جواب نہ دیا۔ (نماز سے فارغ ہو کر) عرض کی۔ اے اللہ کے رسول! میں نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا۔ کیا اللہ نے یہ نہیں فرمایا خدا اور اس کا رسول جب تمہیں بلائیں تو ان کی بات مانو۔ پھر حضورؐ نے فرمایا۔ میں تجھے مسجد سے نکلنے سے پہلے ایک ایسی سورۃ سکھاؤں گا جو قرآن کریم کی سب سورتوں سے بڑی ہے۔ آپ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ جب مسجد سے باہر نکلنے لگے۔ تو میں نے عرض کی حضورؐ! آپ نے فرمایا تھا کہ میں تجھے قرآن کی عظیم ترین سورۃ بتاؤں گا۔

آپؐ نے فرمایا وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہے۔ یہی السبع المثانی اور القرآن العظیم ہے جو مجھے عطا کیا گیا۔ (یعنی سورۃ حجر کی آیت وَلَقَدْ آتَیْنٰکَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْآنَ الْعَظِیْمَ میں جس کا ذکر ہے)

(بخاری)

فاتحہ کے نام

عبداللہ بن جابر بیان کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا کیا میں تمہیں قرآن کریم کی افضل اور بہترین سورۃ نہ بتاؤں۔ میں نے عرض کی ضرور بتائیے فرمایا وہ فاتحۃ الکتاب ہے

(مسند احمد و امام بیہقی)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

تم الحمد للہ (یعنی فاتحہ) پڑھو تو پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ لیا کرو اور یہ سورۃ ام القرآن ام الکتاب اور السبع المثانی ہے۔ اور بسم اللہ اس کی ایک آیت ہے۔ (دار قطنی)

فاتحہ نور ہے

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے۔ جبریل بھی آپؐ کے پاس تھے۔ کہ جبریل نے آسمان سے آواز سنی۔ اوپر کی طرف دیکھا اور کہا اے محمدؐ یہ فرشتہ آسمان سے زمین پر پہلے کبھی نہیں اترا۔ اس فرشتہ نے آ کر حضورؐ کو سلام کیا اور کہا آپؐ کو دو نوروں کی بشارت ہو جو صرف آپؐ کو عطا ہوئے ہیں۔ آپؐ سے پہلے کسی نبی کو نہیں ملے۔ اور وہ فاتحۃ الکتاب اور بقرہ کی آخری آیات ہیں۔ تم ان دونوں کا جو حرف بھی پڑھو گے وہ عطا ہوگا۔ (یعنی یہ دعا مستجاب ہے) (مسلم)

(نسائی)

بے مثل سورۃ

ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابیؓ بن کعب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سامنے فاتحہ پڑھ کر سنائی تو آپؐ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے تورات انجیل اور زبور حتی کہ خود قرآن کریم میں بھی اس سورۃ جیسی کوئی سورۃ نازل نہیں کی گئی۔

(ترمذی و نسائی)

عبادہ بن الصامتؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اُمّ القرآن (فاتحہ) اپنے سوا ہر چیز کا عوض ہو سکتی ہے۔ مگر کوئی اور شے اس کا بدل نہیں ہو سکتی۔ (دار قطنی)

ابو زید صحابی بیان کرتے ہیں کہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ ہم مدینہ کی ایک گلی سے گزرے۔ تہجد کا وقت تھا حضورؐ نے ایک شخص کو نماز تہجد میں ام القرآن پڑھتے ہوئے پایا۔ حضورؐ کھڑے ہو کر نہایت توجہ سے سنتے رہے یہاں تک کہ اس شخص نے سورۃ فاتحہ ختم کر لی۔ حضورؐ نے فرمایا

"زمین میں اس جیسی کوئی نہیں"۔ (طبرانی)

دم کرنے والی سورۃ

ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں تھے۔ (ایک جگہ) پڑاؤ کیا تو ایک لڑکی ہمارے پاس آئی اور کہنے لگی قبیلہ کے سردار کو کسی چیز نے ڈس لیا ہے۔ اور ہمارے مرد باہر ہیں اور تم میں سے کوئی دم منتر کرنے والا ہے۔ ہم میں سے ایک شخص اس کے ساتھ ہو لیا۔ ہمیں معلوم نہیں تھا کہ اس کے پاس کوئی دم ہے۔ خیر اس نے جا کر دم کیا تو وہ سردار اچھا ہو گیا اور اس نے تیس بکریاں (ہمارے ساتھی کو) بطور انعام دیں اور ہمیں دودھ بھی پلایا۔ واپسی پر ہم نے اس سے پوچھا کہ کیا تم دم اچھا کر لیتے ہو یا پہلے کبھی دم کرتے رہے ہو۔ اس نے کہا نہیں (ایسی کوئی بات نہیں) میں نے تو صرف امّ الکتاب پڑھ کر دم کیا تھا۔ ہم نے کہا اب مزید کچھ نہ کرو یہاں تک حضورؐ کے پاس حاضر ہو کر آپؐ سے اس بارہ میں استصواب کر لیں۔ مدینہ پہنچ کر ہم نے حضورؐ سے اس واقعہ کا ذکر کیا تو آپؐ نے فرمایا اسے کیسے معلوم ہوا کہ یہ سورت دم کرنے والی ہے۔ یہ بکریاں آپس میں تقسیم کر لو۔ اور میرا حصہ بھی نکالو۔

(بخاری فضائل القرآن)

ہر بیماری کا علاج

عبدالملکؒ بن عمیر کہتے ہیں کہ آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ فاتحہ ہر بیماری کا علاج ہے۔

(بیہقی)

ایک اور صحابیؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک غزوہ میں حضورؐ کے اصحاب ایک ایسے شخص کے پاس سے گزرے جس پر غشی طاری تھی۔ کسی نے اس کے کان میں فاتحہ پڑھی تو وہ اچھا ہو گیا۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا۔ اُمّ القرآن ہر بیماری کے لئے شفا کا حکم رکھتی ہے۔ (درمنثور)

سائبؓ بن یزید کہتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فاتحۃ الکتاب پھونک کر مجھے دم کیا۔ (طبرانی)

خارجہ بن الصلت التمیمی بیان کرتے ہیں کہ ان کے چچا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر واپس ہوئے تھے کہ راستہ میں بعض لوگوں کے پاس سے گزرے۔ ان کا ایک شخص پاگل ہو گیا تھا جسے رسول سے باندھا گیا تھا۔ اس کے گھر والوں نے میرے چچا سے کوئی علاج پوچھا۔ چچا بیان کرتے تھے کہ میں تین دن روزانہ صبح و شام دو مرتبہ فاتحہ پڑھ کر اسے پھونکتا اور دم کرتا رہا اور وہ ٹھیک ہو گیا انہوں نے سو بکریاں دیں۔ اس کے بعد جب میں حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ واقعہ عرض کیا تو آپؐ نے فرمایا۔ بکریاں لے لو کچھ لوگ ہیں جو جھوٹے دم سے کھاتے کماتے۔ اور تم نے تو سچے دم سے یہ بکریاں لی ہیں (نسائی)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے ساتھ شفا حاصل کیا کرو۔ جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے خود اپنی ذات کی حمد فرمائی ہے۔ قبل اس کے کہ مخلوق اس کی حمد کرے۔ اور وہ جس کے ساتھ اللہ نے اپنی تعریف کی ہے۔ ہم نے عرض کی وہ کیا ہے فرمایا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اور جسے قرآن شفا نہ دے اسے کوئی چیز بھی شفا نہ دے۔ (درمنثور)

عرش کا خزانہ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے جو مجھ پر احسانات کئے ہیں ان میں سے ایک یہ فرمایا کہ میں نے تجھے فاتحۃ الکتاب دی ہے جو میرے عرش کے خزانوں میں سے ہے۔ (بیہقی)

فاتحہ پڑھنے کی اہمیت و برکت

عبادہؓ بن الصامت بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو نماز میں فاتحہ نہیں پڑھتا اس کی نماز نہیں ہوتی۔ (مسلم، ترمذی)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا۔ کہ میں اعلان کروں کہ کوئی نماز بغیر اس کے نہیں ہو سکتی کہ سورۃ فاتحہ کہ اس کے ساتھ کچھ اور حصہ قرآن کا پڑھا جائے۔ (ابوداؤد)

حسنؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

جس نے فاتحہ پڑھی اس نے گویا تورات، انجیل، زبور اور قرآن پڑھا

(درمنثور)

شدادؓ بن اوس بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سونے کے لئے اپنے بستر پر جائے تو فاتحہ کے ساتھ کوئی اور سورۃ پڑھ لے۔ اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ کوئی فرشتہ مقرر فرما دے گا جو اس کے اٹھنے کے ساتھ اٹھے گا۔ (ابن عساکر)

یہ تو تھے فاتحہ کے فضائل و برکات کے بیان میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات۔۔ (باقی)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

۲۹ تبلیغ ۱۳۵۹ ہش / فروری ۱۹۸۰ء

تاریخ یاد رکھیئے

"صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" میں وعدہ کرنے والے مخلصین سے گزارش ہے کہ وہ ۲۹ تبلیغ ۱۳۵۹ ہش کی تاریخ یاد رکھیں اس تاریخ تک ان کے وعدہ کا ۶/۱۵ وصول ہو کر مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی پردہ کی فلاسفی

ارشادات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

(مرسلہ مکرم نذیر احمد صاحب خادم چک ۱۸۴/۷-آر۔ ضلع بہاولنگر)

"اسلامی پردہ سے یہ ہرگز مراد نہیں ہے کہ عورت جیل خانہ کی طرح بند رکھی جائے۔ قرآن شریف کا مطلب یہ ہے کہ عورتیں ستر کریں۔ وہ غیر مرد کو نہ دیکھیں جن عورتوں کو باہر جانے کی ضرورت تمدنی امور کے لئے پڑے ان کو گھر سے باہر نکلنا منع نہیں ہے۔ وہ بے شک جائیں لیکن نظر کا پردہ ضروری ہے۔"
(ملفوظات جلد ا صـ ۴۳۰)

"اسلامی پردہ سے مراد زندان نہیں بلکہ ایک قسم کی روک ہے کہ غیر مرد اور عورت ایک دوسرے کو نہ دیکھ سکے .... جہاں اس طرح غیر محرم مرد و عورت ہر دو جمع ہوں تیسرا ان میں شیطان ہوتا ہے۔" (ایضاً صـ ۳۳)

"پردہ کے متعلق بڑی افراط اور تفریط ہوئی ہے۔ یورپ والوں نے تفریط کی ہے اور اب ان کی تقلید سے بعض نیچری بھی اسی طرح چاہتے ہیں حالانکہ اس بے پردگی نے یورپ میں فسق و فجور کا دریا بہا دیا ہے اور اس کے بالمقابل بعض مسلمان افراط کرتے ہیں کہ کبھی عورت گھر سے باہر نکلتی ہی نہیں حالانکہ ریل پر سفر کرنے کی ضرورت پیش آجاتی ہے۔ غرض ہم دونوں قسم کے لوگوں کو غلطی پر سمجھتے ہیں جو افراط اور تفریط کر رہے ہیں۔" (ملفوظات جلد ششم صـ ۳۲۲)

"یورپ کی طرح بے پردگی پر بھی لوگ زور دے رہے ہیں لیکن یہ ہرگز مناسب نہیں۔ یہی عورتوں کی آزادی فسق و فجور کی جڑ ہے۔ جن ممالک نے اس قسم کی آزادی کو روا رکھا ہے ذرا ان کی اخلاقی حالت کا اندازہ کرو۔ اگر اس کی آزادی اور بے پردگی سے ان کی عفت اور پاک دامنی بڑھ گئی ہے تو ہم مان لیں گے کہ ہم غلطی پر ہیں لیکن یہ بات بہت ہی صاف ہے کہ جب مرد اور عورت جوان ہوں اور آزادی اور بے پردگی بھی ہو تو ان کے تعلقات کس قدر خطرناک ہوں گے۔ بد نظر ڈالنی اور نفس کے جذبات سے اکثر مغلوب ہو جانا انسان کا خاصہ ہے .... اس بات پر زور دینا کہ آزادی اور بے پردگی ہو گویا بکریوں کو شیروں کے آگے رکھ دینا ہے .... قرآن شریف نے (جو کہ انسان کی فطرت کے تقاضوں اور کمزوریوں کو مدنظر رکھ کر حسب حال تعلیم دیتا ہے) کیا عمدہ مسلک اختیار کیا ہے: قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ کہ تو ایمان والوں کو کہہ دے کہ وہ اپنی نگاہوں کو نیچا رکھیں اور اپنے سوراخوں کی حفاظت کریں۔ یہ وہ عمل ہے جس سے ان کے نفوس کا تزکیہ ہوگا .... اسلام نے جو یہ حکم دیا ہے کہ مرد عورت سے اور عورت مرد سے پردہ کرے اس سے غرض یہ ہے کہ نفس انسانی پھسلنے اور ٹھوکر کھانے کی حد سے بچا رہے۔"
(ملفوظات جلد ہفتم صـ ۱۳۴)

"خدائے تعالیٰ نے خُلقِ احصان یعنی عفت کے حاصل کرنے کے لئے صرف اعلیٰ تعلیم ہی نہیں فرمائی بلکہ انسان کو پاکدامن رہنے کے لئے پانچ علاج بھی بتلا دیئے ہیں یعنی اپنی آنکھوں کو نامحرم پر نظر ڈالنے سے بچانا۔ کانوں کو نامحرموں کی آواز سننے سے بچانا۔ نامحرموں کے قصے نہ سننا اور ایسی تمام تقریبوں سے جن میں اس بد فعل کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہو اپنے تئیں بچانا۔ اگر نکاح نہ ہو تو روزہ رکھنا وغیرہ۔ اس جگہ ہم بڑے دعوے کے ساتھ کہتے ہیں کہ یہ اعلیٰ تعلیم ان سب تدبیروں کے ساتھ جو قرآن شریف نے بیان فرمائی ہیں صرف اسلام ہی سے خاص ہے اور اس جگہ ایک نکتہ یاد رکھنے کے لائق ہے اور وہ یہ ہے کہ چونکہ انسان کی وہ طبعی حالت جو شہوات کا منبع ہے جس سے انسان بغیر کسی کامل تغیر کے الگ نہیں ہو سکتا یہی ہے کہ اس کے جذبات شہوت محل اور موقع پاکر جوش مارنے سے رہ نہیں سکتے یا یوں کہو کہ سخت خطرہ میں پڑ جاتے ہیں اس لئے خدائے تعالیٰ نے ہمیں یہ تعلیم نہیں دی کہ ہم نامحرم عورتوں کو بلا تکلف دیکھ تو لیا کریں اور ان کی تمام زینتوں پر نظر ڈال لیں اور ان کے تمام انداز ناچنا وغیرہ مشاہدہ کریں لیکن پاک نظر سے دیکھیں اور نہ یہ تعلیم ہمیں دی کہ ہم ان بیگانہ جوان عورتوں کا گانا بجانا سن لیں اور ان کے حسن کے قصے بھی سنا کریں لیکن پاک خیال سے سنیں بلکہ ہمیں تاکید ہے کہ ہم نامحرم عورتوں کو اور ان کی زینت کی جگہ کو ہرگز نہ دیکھیں نہ پاک نظر سے اور نہ ناپاک نظر سے اور ان کی خوش الحانی کی آوازیں اور ان کے حسن کے قصے نہ سنیں نہ پاک خیال سے اور نہ ناپاک خیال سے بلکہ ہمیں چاہیئے کہ ان کے سننے اور دیکھنے سے نفرت رکھیں جیسا کہ مردار سے تا ٹھوکر نہ کھاویں کیونکہ ضرور ہے کہ بے قیدی کی نظروں سے کسی وقت ٹھوکریں پیش آویں۔ سو چونکہ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ہماری آنکھیں اور دل اور ہمارے خطرات سب پاک رہیں، اس لئے اس نے یہ اعلیٰ درجہ کی تعلیم فرمائی۔ اس میں کیا شک ہے کہ بے قیدی ٹھوکر کا موجب ہو جاتی ہے۔ اگر ہم ایک بھوکے کتے کے آگے نرم نرم روٹیاں رکھ دیں اور پھر ہم امید رکھیں کہ اس کتے کے دل میں خیال تک ان روٹیوں کا نہ آوے تو ہم اپنے اس خیال میں غلطی پر ہیں۔ سو خدائے تعالیٰ نے چاہا کہ نفسانی قویٰ کو پوشیدہ کارروائیوں کا موقع بھی نہ ملے اور ایسی کوئی بھی تقریب پیش نہ آئے جس سے بد خطرات جنبش کر سکیں۔

اسلامی پردہ کی یہی فلاسفی اور یہی ہدایتِ شرعی ہے۔ خدا کی کتاب میں پردہ سے یہ مراد نہیں کہ فقط عورتوں کو قیدیوں کی طرح حراست میں رکھا جائے۔ یہ ان نادانوں کا خیال ہے جن کو اسلامی طریقوں کی خبر نہیں۔ بلکہ مقصود یہ ہے کہ عورت مرد دونوں کو آزاد نظر اندازی اور اپنی زینتوں کے دکھانے سے روکا جائے کیونکہ اس میں دونوں مرد اور عورت کی بھلائی ہے۔ بالآخر یہ بھی یاد رہے کہ خوابیدہ نگاہ سے غیر محل پر نظر ڈالنے سے اپنے تئیں بچا لینا اور دوسری جائز النظر چیزوں کو دیکھنا اس طریق کو عربی میں غضِ بصر کہتے ہیں اور ہر ایک پرہیزگار جو اپنے دل کو پاک رکھنا چاہتا ہے اس کو نہیں چاہیئے کہ حیوانوں کی طرح جس طرف چاہے بے محابا نظر اٹھا کر دیکھ لیا کرے بلکہ اس کے لئے اس تمدنی زندگی میں غضِ بصر کی عادت ڈالنا ضروری ہے۔" (اسلامی اصول کی فلاسفی صـ ۲۹-۳۰)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری والدہ ماجدہ مسماۃ رابعہ بی بی لقاپوری کولہا اترنے کے باعث نو دس روز سے صاحبِ فراش ہیں۔ اس وقت زندگی اور موت کی کشمکش میں ہیں۔ ڈاکٹر نے بھی جواب دے دیا ہے۔ احبابِ جماعت سے خاص دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ (احمد علی صادق ولد حکیم عبید اللہ صاحب رانجھا مرحوم۔ ربوہ)

۲۔ میری والدہ چند دنوں سے گھٹنے کی شدید تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مکمل صحت اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔
(ملک عبد الحفیظ 788/N سمن آباد۔ لاہور)

۳۔ خاکسار کی صحت مختلف عوارض سے ناساز ہے۔ نیز محترم دالو خان صاحب آف میرپور کا لڑکا بیمار ہے اور محترم غلام دین صاحب آف میرپور کی بچی کو ہاتھ میں ایک خطرناک پھوڑا ہے۔ جملہ احباب میری اور ان دو عزیزوں کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (فضل احمد شاہد مربی سلسلہ۔ فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ)

۴۔ مکرمہ امۃ الباری صاحبہ اہلیہ مکرم ایم ظفر اللہ صاحب آف سٹیٹ بنک آف پاکستان لاہور دل کے عارضہ سے شدید بیمار ہیں۔ اس وقت U.C.H میں داخل ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ (عبدالرحمٰن دہلوی ۲/۶ دار الصدر شمالی۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ مہمان خانہ مستورات

(از حضرت سیدہ مریم صدیقہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مہمان خانہ مستورات جس میں اجتماع اور جلسہ سالانہ کے موقع پر مستورات ٹھہرتی ہیں کا چندہ ابھی جاری ہے۔ اس کی تعمیر پر ۴,۵۵,۶۱۷ روپے خرچ ہو چکے ہیں کچھ اور کام کرنے باقی ہیں لیکن اس کے مقابل پر ابھی تک آمد ۱,۹۸,۰۱۰ روپے ہوئی ہے۔ مزید چھپن ہزار روپے ہم نے جمع کر کے ادا کرنے ہیں۔ یہ کوئی بڑی رقم نہیں لجنات اگر اس طرف خصوصی توجہ دیں تو بہت جلد یہ رقم جمع ہو سکتی ہے۔ جن بہنوں نے ابھی تک اس چندہ میں حصہ نہیں لیا وہ اپنا چندہ بھجوائیں۔ ۳۰۰ روپے دینے پر نام بطور یادگار کندہ کروائے جا رہے ہیں۔

مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

تعلیمی جائزہ سہ ماہی اول (لجنات)

(مورخہ ۲۳ جنوری ۱۹۸۰ء)

شعبہ تعلیم کی پہلی سہ ماہی کا جائزہ لینے سے مندرجہ ذیل امور سامنے آئے ہیں:۔

۱۔ بہت کم لجنات کی طرف سے اکتوبر تا دسمبر کے کام کی رپورٹ ملی ہے۔

۲۔ ماہ نومبر اور دسمبر کے مطالعہ کے لئے کتاب "نشانِ آسمانی" مقرر تھی۔ بہت کم لجنات نے اس کے انفرادی مطالعہ کا ذکر کیا ہے۔

۳۔ تین ماہ کی رپورٹ ارسال کرنے والی لجنات کے نام یہ ہیں:۔
ربوہ۔ کراچی قیادت نمبر ۱ اور قیادت نمبر ۲۔ کوئٹہ۔
ان لجنات کا کام خدا کے فضل سے تسلی بخش ہے۔

۴۔ دو ماہ کی رپورٹ ارسال کرنے والی لجنات کے نام یہ ہیں:۔
لاہور۔ اسلام آباد۔ ملتان۔ شیخوپورہ اور کراچی قیادت نمبر ۵۔
ان لجنات کی تعلیمی رپورٹ لائحہ عمل کے مطابق نہیں۔

۵۔ ۲۵ کے قریب شہری، قصباتی اور دیہاتی لجنات کی طرف سے رپورٹیں موصول ہوئی ہیں مگر انہوں نے شعبہ تعلیم کے ضمن میں کوئی کام نہیں کیا۔

۶۔ ۲۳ لجنات نے کسی ایک رپورٹ کا ذکر کیا ہے۔ اس کے مطابق انہیں نمبر دے دیئے گئے ہیں۔

نوٹ:۔ لائحہ عمل کے مطابق کام کریں اور پھر ہر ماہ باقاعدگی سے رپورٹ مرکز میں ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

تمام لجنات مطلع کریں کہ نشانِ آسمانی کتنی بہنوں نے پڑھی ہے اور جنوری فروری کا نصاب "لیکچر لاہور" پڑھانا شروع کروا دیا ہے۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

مقابلہ مضمون نویسی خدام الاحمدیہ

عنوان:۔ غزوہ احزاب   حجم:۔ ۱۰ ہزار الفاظ
نقد انعامات:۔ اول:۔ ۷۰۰/- روپے   دوم:۔ ۵۰۰/- روپے
سوم:۔ ۳۰۰/- روپے
آخری تاریخ:۔ ۳۱ جولائی ہے

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مطالعہ کتب

ماہ جنوری میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "تعمیر بیت اللہ کے ۲۳ عظیم الشان مقاصد" مقرر ہے۔ ماہ فروری میں "تاریخی اشتہار" مقرر ہے۔ ہر دو کتب کا خدام مطالعہ کریں۔ مرکزی امتحانات کی تاریخ ۶ جون بروز جمعہ یاد رکھیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

زکوٰۃ ادا کرنے والوں کے حق میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں

"حضرت عبدالرحمٰن بن ابی اوفیٰ کہتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لوگ اپنی زکوٰۃ لاتے تو آپ فرماتے کہ اے اللہ فلاں شخص کی آل پر رحمت نازل فرما اور جب میرا باپ آپؐ کے پاس اپنی زکوٰۃ لایا تو آپؐ نے فرمایا اے اللہ ابی اوفیٰ کی آل پر اپنی رحمت نازل فرما۔

یہ حدیث حضرت امام بخاری اور امام مسلم نے روایت کی ہے۔ ایک اور حدیث میں یوں آیا ہے کہ جب کوئی شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنی زکوٰۃ لاتا تو آپ فرماتے۔ اے اللہ اس شخص پر اپنی رحمت نازل فرما۔"

(مشکوٰۃ کتاب الزکوٰۃ)

وہ لوگ بہت خوش نصیب ہیں جن کے لئے محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی رحمت طلب فرمائی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ صاحب نصاب احباب و خواتین کو زکوٰۃ ادا کرنے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی تصانیف

سوانح فضلِ عمرؓ جلد اول مجلد قیمت فی جلد :۔ سولہ (۱۶) روپے
" " " پندرہ (۱۵) روپے (پیپر بیک)
خطبات محمودؓ جلد دوم مجلد قیمت فی جلد اٹھارہ روپے (عید الاضحیہ کے خطبات)
" " سوم " " تینتیس (۳۳) روپے (۱۵۰ خطبات نکاح)

نوٹ:۔ خطبات محمودؓ جلد اول جو عید الفطر کے خطبات پر مشتمل تھی ختم ہو چکی ہے۔ فروخت کے لئے حاصل کرنے والے احباب کو دس فیصدی کمیشن دیا جائے گا۔

(سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

ڈاکٹر محمد احمد صاحبؓ کی وفات پر قراردادِ تعزیت

مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ کا یہ ہنگامی اجلاس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مخلص صحابی اور حضرت المصلح الموعودؓ کے تاحیات معالج خصوصی حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب کے بڑے فرزند محترم ڈاکٹر محمد احمد خان صاحب میڈیکل آفیسر فضلِ عمر ہسپتال ربوہ کی افسوسناک وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم نے ایک طویل علالت کے بعد ۲۹ نومبر ۱۹۷۹ء بروز جمعرات ربوہ میں پائی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم ۱۹۵۷ء میں حضرت المصلح الموعودؓ کی خواہش کے مطابق سرکاری ملازمت ترک کر کے سلسلہ احمدیہ کے مرکزی ہسپتال میں خدمات بجا لانے کے لئے ربوہ تشریف لے آئے اور تادمِ مرگ اپنے فرائض بجا لاتے رہے۔ قادیان اور ربوہ میں قیام کے دوران آپ کو خاندانِ حضرت مسیح الموعود علیہ السلام اور سلسلہ احمدیہ کی جلیل القدر ہستیوں کی طبی خدمت کا اعزاز حاصل ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو دستِ شفا عطا کیا تھا اور سینکڑوں، ہزاروں مریضوں نے آپ کے علاج معالجہ سے شفا پائی۔ بڑے بے نفس، علم دوست، سادہ، روایت پسند اور درویش صفت بزرگ تھے۔ آپ کا طریقہ علاج اکثر سادہ اور کم خرچ ہوا کرتا تھا۔ اسی وجہ سے غرباء آپ کے علاج سے بہت فائدہ اٹھاتے تھے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں اپنے مقام قرب سے نوازے اور مرحوم کے پسماندگان کا خود کفیل اور حافظ و ناصر ہو۔ ہم جملہ خدام ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور مرحوم کی بیگم صاحبہ، بچگان اور بھائی بہنوں سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔

(اراکین مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ کراچی)

دعائے نعم البدل:۔ برادرم عزیزم محمد ممتاز صاحب سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ خلیل آباد کے ہاں مردہ بچہ ہوا ہے۔ اپنے پیارے خدا سے دعا ہے کہ وہ والدین کو صبر جمیل دے اور نعم البدل اپنے فضل و کرم سے عطا فرمائے۔ (عبدالحمید مبشر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ خلیل آباد (کوہاٹ))

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محکمہ لوکل گورنمنٹ اینڈ رورل ڈیویلپمنٹ ۔ ضلع جھنگ

ٹنڈر نوٹس

لوکل گورنمنٹ اینڈ رورل ڈیویلپمنٹ کے حسب ذیل کاموں کے لیے سر بمہر ٹنڈر مورخہ ۳ فروری ۱۹۸۰ء بوقت ایک بجے دوپہر تک مطلوب ہیں۔ ٹنڈر فارم مورخہ ۲ فروری ۱۹۸۰ء دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ اینڈ رورل ڈیویلپمنٹ جھنگ سے بعوض قیمت، صرف محکمہ کے منظور شدہ ٹھیکیداران کو جاری کیئے جائیں گے۔ جنہوں نے رواں سال میں اپنا نام درج کرایا ہو یا تجدیدی فیس جمع کرادی ہو، اور کسی منظور شدہ بنک سے ڈیپازٹ کال پیش کریں گے بذریعہ ڈاک یا تار ارسال کردہ ٹنڈر قابل قبول نہ ہوں گے۔ مشروط یا مشکوک ٹنڈر قابل غور نہ ہوں گے۔ کام کی تفصیلات و تصریحات کسی بھی دن دفتری اوقات کار کے دوران ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔ اگر تخمینہ جات میں کوئی تبدیلی جو ایگزیکٹو انجینئر صاحب رورل ڈیویلپمنٹ فنی منظوری جاری کرتے وقت کریں گے۔ ٹھیکیداران پر ان کی پابندی لازمی ہوگی۔ ورلڈ فوڈ پروگرام کی سکیم ہائے میں اجناس خوردنی وغیرہ مقررہ کوٹے کے مطابق حاصل کر کے محکمہ کے نمائندہ کی موجودگی میں مزدوروں کو تقسیم کرنا لازمی ہوگی۔ نیز محکمہ روڈ رولر و تارکول مہیا کرنے کا پابند نہ ہوگا۔ زیر دستخطی کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ کسی ایک یا تمام ٹنڈر بغیر وجہ بتائے منظور / منسوخ کر دے۔

نمبر شمار	نام کام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت	میعاد
ا۔	ورلڈ فوڈ پروگرام			
۱	تعمیر پختہ سڑک ۱۸ ہزاری رشید پور (۲ میل ۴ فرلانگ)	۷،۱۹،۰۰۰/- روپے	۱۴۴۰۰/- روپے	۵ ماہ
۲	″ ″ ″ جھنگ فیصل آباد تا چک ۲۶۴ (۶ فرلانگ)	۲۵۳۱۵۰/- ″	۵۱۰۰/- ″	۵ ماہ
۳	″ ″ ″ دھرکھاناں بڑانہ (۳ میل)	۶،۱۹،۳۰۰/- ″	۱۲۴۰۰/- ″	۵ ماہ
۴	″ ″ ″ محمدی امین پور (۴ میل ۱/۲ ۳ فرلانگ)	۸۰۲۸۰۰/- ″	۱۷۳۰۰/- ″	۵ ماہ
۵	″ ″ ″ بھوانہ ملینگنی (۲ میل ۱/۲ فرلانگ)	۳۶۹۰۰۰/- ″	۷۴۰۰/- ″	۴ ماہ
۶	″ ″ ″ لالیاں کانڈیوال (۴ فرلانگ)	۱۷۳۴۰۰/- ″	۳۴۷۰/- ″	۴ ماہ
۷	″ ″ ″ ٹھٹھہ دارہ محمد شاہ (۲ میل)	۴۰۲۴۰۰/- ″	۸۰۵۰/- ″	۴ ماہ
۸	″ ″ ″ کھنماں والا چک، ۹۴ (۳ میل ۶ فرلانگ)	۱۲۴۸۷۰۰/- ″	۲۵۰۰۰/- ″	۶ ماہ
ب۔	زیر کار سکیم ہائے رورل ڈیویلپمنٹ			
۱	توسیع پختہ سڑک ۱۸ ہزاری کوٹ مراد (۱ میل)	۳۷۰۵۰۰/- ″	۷۴۱۰/- ″	۵ ماہ
۲	″ ″ ″ بھوانہ فیروالا (۱ میل)	۲۵۰۰۰۰/- ″	۵۰۰۰/- ″	۵ ماہ
۳	″ ″ ″ ماچھی سلطان (۱ میل)	۳۰۴۹۰۰/- ″	۶۱۰۰/- ″	۴ ماہ
۴	بقایا کام پلیاں لالیاں کانڈیوال روڈ	۱۹،۰۰۰/- ″	۳۸۰/- ″	۱ ماہ
ج۔	تعلیم: زیر ایجوکیشن فنڈز سکیم ہائے سال ۸۰-۱۹۷۹ء			
۱	تعمیر بوائز پرائمری سکول ایک کمرہ بالیاں۔ سیٹلائٹ ٹاؤن جھنگ، چک نمبر ۱۸۱، احمد پور سیال شرقی چک نمبر ۲۸۷، گرلز پرائمری سکولز ایک کمرہ ملیانہ، چک نمبر ۲۷۱، چک نمبر ۴۸۰، ٹھٹھہ محمد شاہ، چاہ بوٹیاں والا	۲۷،۲۷۰/- روپے فی سکول	۵۵۰/- روپے فی سکول	۳ ماہ
د۔	رہائشی کوارٹر معلمہ گرلز پرائمری سکولز:-			
	تعمیر رہائشی کوارٹر معلمہ گرلز پرائمری سکول کوٹ شاکر مسن، کوٹ عیسیٰ شاہ، چک نمبر ۴۸۶، چک نمبر ۱۵۲	۴۵۰۷۰/- روپے فی کوارٹر	۹۱۰/- روپے فی کوارٹر	۴ ماہ
ہ۔	تعمیر بوائز / گرلز پرائمری سکول دو کمرہ:-			
	تعمیر بوائز پرائمری سکول دو کمرہ اکبر والا، چک کوڑیانہ، چک نمبر ۲۴۴، چک نمبر ۱۸۱، چک نمبر ۱۲۶، تعمیر گرلز پرائمری سکول روڈانوالی۔ چک نمبر ۲۶۹، بستی غازی شاہ، حویلی لعل، چک نمبر ۴۷۵، بستی ڈاکٹر عبدالعزیز، ٹھٹھہ رسالو، دہتی سابھل، لشاری وریام والا	۴۸۷۰۰/- روپے فی سکول	۹۷۵/- روپے فی سکول	۴ ماہ
و۔	تکمیل سابقہ سالوں کی نامکمل سکیم ہائے تابع منظوری گورنمنٹ تخمینہ میں پراجیکٹ کمیٹی سے میٹریل وصول ہونے کی صورت میں کمی کی جا سکتی ہے۔			
۱	تکمیل گرلز پرائمری سکول منظور آباد	۵۳۴۰۰/- روپے	۱۰۷۰/- روپے	۳ ماہ
۲	تکمیل گرلز پرائمری سکول کوٹ بہادر	۷۰۶۰۰/- روپے	۱۴۲۰/- روپے	۳ ماہ
۳	″ بوائز ″ ″ عنایت شاہ	۳۷۳۵۰/- ″	۷۵۰/- ″	۲ ماہ
۴	″ گرلز ″ ″ مبیرک سیال	۷۰۶۰۰/- ″	۱۴۲۰/- ″	۳ ماہ
۵	″ بوائز ″ ″ موضع باہڑ	۳۷۳۵۰/- ″	۷۵۰/- ″	۲ ماہ
۶	″ گرلز ″ ″ چوکن جان پور	۳۸۷۰۰/- ″	۷۸۰/- ″	۲ ماہ
۷	″ ″ ″ ″ کوٹ خیر اشرقی	۲۹۲۰۰/- ″	۵۹۰/- ″	۲ ماہ
۸	″ بوائز ″ ″ نثار کوٹ	۱۸۷۵۰/- ″	۳۸۰/- ″	۲ ماہ
۹	″ گرلز ″ ″ چک نمبر ۲۳۷	۴۶۴۵۰/- ″	۹۳۰/- ″	۳ ماہ
۱۰	″ بوائز ″ ″ چک نمبر ۲۳۷	۲۳۷۵۰/- ″	۴۸۰/- ″	۲ ماہ
۱۱	″ گرلز ″ ″ چک نمبر ۱۸۴	۳۰۳۷۵/- ″	۶۱۰/- ″	۲ ماہ
۱۲	″ ویٹرنری ڈسپنسری چک نمبر ۲۳۷	۳۴۷۰۰/- ″	۷۰۰/- ″	۲ ماہ
ز۔	سپلائی بر موقعہ برائے عمارات سکول مندرجہ لسٹ ج۔ د۔ ہ۔ و			
۱	پی۔ سی۔ سی گارڈرز اور بالے بمطابق تخمینہ جات تیار کردہ اظہار لمیٹڈ۔ محمد عمر اینڈ کمپنی، ملی بلڈرز وغیرہ۔ ہر ایک سکیم پر سپلائی شدہ سامان کی لوڈ گارنٹی سرٹیفکیٹ فرم کا منسلک کرنا لازمی ہوگا۔	۲۲۰۲۰۰/- روپے	۴۴۰۰/- روپے	۲ ماہ
۲	سپلائی آہنی دروازے، کھڑکیاں، روشندان، الماریاں۔ بر موقعہ عمارات سکول وغیرہ مندرجہ بالا بمطابق تصریحات و نقشہ جات	۲۷۹۲۰۰/- روپے	۵۶۰۰/- روپے	۲ ماہ

(فاروق ہارون)

ڈپٹی کمشنر و پراجیکٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و رورل ڈیویلپمنٹ جھنگ

IPL — 427

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ
لاہور

فون نمبر: ۶۲۶۱۸
گھر فون نمبر ۵۳۵۰۰

کو ہمیشہ یاد رکھیں

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے لیے لائق صد اعتماد ادارہ

الکیمسٹس
فون 41664
EL-KEMISTS

سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

منظور شدہ کیمسٹ برائے واپڈا، ریڈیو پاکستان پاکستان اٹامک انرجی کمیشن۔ پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن۔ پی۔ آئی۔ ڈی۔ ای اور آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کارپوریشن۔

کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔

ذیابیطس کیور DIABETESE CURE

کیپسول نمبر۱ CAPSULE NO1 RS 1-50
کیپسول نمبر۲ CAPSULE NO2 RS 3-00
کیپسول نمبر۳ CAPSULE NO3 RS 4-50
کیپسول نمبر۴ CAPSULE NO4 RS 6-00
مکمل کورس FULL COURSE, RS 15-00

کیور یٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان
لاہور، کراچی، ہیڈ آفس گول بازار ربوہ
فون نمبر 606/607

دفتر سے

خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے۔
(مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ جدید کے سالِ نو کا آغاز

سالِ گذشتہ کے بقایاجات کی فوری ترسیل

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۴ صلح ۱۳۵۹ ہش (۴ جنوری ۱۹۸۰ء) کے خطبہ جمعہ میں "وقفِ جدید" کے ۲۳ ویں سال کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے احباب سے فرمایا :-

"کام کی وسعت کے پیشِ نظر جتنی رقم کی ضرورت ہے وقفِ جدید کے چندہ میں اضافہ کر کے وہ بھی مہیّا کریں"

جملہ متعلقہ عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ وہ براہِ مہربانی سالِ نو کے لئے احبابِ جماعت سے وعدہ جات چندہ وقفِ جدید بڑھا چڑھا کر حاصل کرنیکی مہم تیز تر کر دیں اور عنداللہ ماجور ہوں۔

نیز چونکہ سالِ گذشتہ کا حساب عنقریب بند ہونے والا ہے لہذا سیکرٹری صاحبان مال احبابِ جماعت سے سالِ گذشتہ کے بقایاجات فوراً وصول کر کے بلا تاخیر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع فرماویں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء)

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

میڈیکل کالجز میں داخلہ

پنجاب کے تمام میڈیکل کالجز میں ایم۔ بی۔ بی۔ ایس فرسٹ ائر کلاس میں داخلے ہو رہے ہیں۔ داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ ۲ فروری ہے۔ طلباء اپنے داخلہ فارم کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور اور طالبات فاطمہ جناح میڈیکل کالج لاہور میں جمع کرائیں۔ داخلہ فارم کے ساتھ مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹس کی دو دو مصدقہ فوٹو سٹیٹ کاپیاں بھی منسلک کی جائیں :-

۱۔ میٹرک ۲۔ ایف۔ ایس سی (تفصیلی نمبروں کے ساتھ)
۳۔ ڈومی سائل ۴۔ این سی سی
۵۔ تین پاسپورٹ سائز فوٹو۔

(مزید تفصیلات کے لئے ملاحظہ ہو روزنامہ پاکستان ٹائمز مورخہ ۱۴ جنوری)

جو احمدی طلباء داخلہ لینا چاہتے ہوں وہ صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور سے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں :-

منور احمد نعیم
کمرہ نمبر ۲۵۲ ہوسٹل نمبر ۲
نیو کیمپس پنجاب یونیورسٹی۔ لاہور
فون نمبر ۸۵۰۳۱۶

اخبارِ احمدیہ (بقیہ صفحہ اوّل)

چھوٹے سے ٹکڑے میں اللہ تعالیٰ نے تجارت کا وسیع اصول بیان فرمایا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ اِن آیات میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ کسی کو اس کے جائز حق سے محروم کرنا اس کو بھُو کا مارنے کے مترادف ہے اور اسلام کسی کو بھُوکا مارنے کی اجازت نہیں دیتا۔ اسلام انسانوں کو زندہ کرنے، صحتمند اور معمور الاوقات بنانے کے لئے آیا ہے۔ حضور نے بتایا کہ مال کو ناجائز طور پر کھانے والوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے بڑے کھلے طور پر ڈرایا ہے اور کہا ہے کہ ان کو ہم ضرور آگ میں ڈالیں گے۔ حضور نے کہا کہ اللہ چاہتا ہے انسانوں پر سے گناہ کا بوجھ ہلکا کرے۔ حضور نے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہم کو اس کی توفیق دے کہ ہم خدا کے ہی بندے بنیں غیر اللہ کی طرف ہمارا کوئی میلان نہ ہو اور ہم اس خدا کی طرف پوری طرح جھکنے والے، دُنیا کے بوجھ سے ہلکے ہو کر اُس کی جناب میں بلند ہونے والے اور اُس کی مخلوق کی خدمت کرنے والے بنیں۔

آمین

جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلیں

انشاء اللہ العزیز جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلیں ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱ جنوری ۱۹۸۰ء کو جامعہ احمدیہ کی گراؤنڈ میں اپنی روایتی شان کے ساتھ منعقد ہو رہی ہے۔

احبابِ کرام سے درخواست ہے کہ اِس موقع پر تشریف لا کر کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

(صدیر الالعاب جامعہ احمدیہ)

درخواستِ دُعا

میرے بیٹے محمد اعزاز نوید کا ہرنیا کا اپریشن فیصل آباد میں ہوا ہے تمام بہن بھائیوں سے التجا ہے کہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو صحتمند اور دین کی خدمت کرنے والی لمبی زندگی عنایت کرے اور ہر طرح کی پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

(والدہ محمد اعزاز نوید۔ ربوہ)

فون ۳۸۲۲

سرگودہا میں ہر قسم کی جائیداد اور موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت کیلئے

"الحمرا اسٹیٹس"

۶۹۹۔ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودہا

پروپرائٹرز :- خادم حسین وڑائچ۔ طاہر احمد وڑائچ

ہمارے نرخ در فٹ

دروازے اوّل درجہ بے داغ لکڑی دیودار	۳۶/-
دروازے درمیانہ قسم لکڑی دیودار	۳۳/-
دروازے اوّل درجہ بے داغ لکڑی کیل (اندر)	۳۴/-
دروازے درمیانہ قسم لکڑی کیل	۲۸/- تا ۳۲/-
فلش ڈور کمرشل پلائی	۲۴/-
فلش ڈور T پلائی یعنی ساگوان پلائی	۳۰/-
لکڑی دیودار درگئی کا مال	۱۵۰/- فٹ
لکڑی کیل درگئی کا مال شہتیر	۱۱۵/-
پرتل	۱۰۵/-

حبیب اللہ خان افغان ٹمبر ورکس فیکٹری ایریا ربوہ

شالوں کی مشہور دکان

"الفردوس شال ہاؤس"

۸۵۔ انار کلی۔ لاہور

اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہول سیل کی ایک نئی شاخ

"الفردوس شال ہاؤس"

۲۴۔ اتحاد بازار۔ اعظم کلاتھ مارکیٹ

لاہور

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴